نکلتا ہے۔ اس مجلہ میں مضامین، اشاریوں اور تبصروں کے علاوہ مختصر کتابوں کے مکمل تنقیدی متن بھی چھپتے ہیں۔ رسالہ کا اصل موضوع عربی زبان وادب ہے مگر کئی سال پہلے پندرہویں صدی ہجری کے استقبال کے موقع پر اس نے قرآنیات پر ایک ضخیم قیمتی نمبر شائع کیا تھا اور اب سنہ ۱۹۸۸ء کا آخری شمارہ (۱۷ : ۴) بھی قرآنیات ہی پر نکلا ہے۔ مقالہ نگار عام طور پر علمائے لغت وادب ہوتے ہیں اس لیے قرآن نمبر پر بھی انھیں مضامین کا غلبہ ہے جن کی افادیت فہم قرآن سے زیادہ عربی لسانیات کے مطالعہ میں ظاہر ہوتی ہے۔

تازہ نمبر میں ۹ مضامین ہیں جن میں معانی القرآن للفرآر کی قدر وقیمت، قرارت کے بارے میں فرار کا موقف، جاحظ بحیثیت تفسیری نقاد، تفسیر کا کوفی اسکول قابلِ ذکر ہیں۔ مستقل رسائل جن کا تنقیدی متن شامل ہے درج ذیل ہیں :

- المجید فی اعراب القرآن المجید۔

  تالیف سفاقسی متوفی سنہ ۷۴۲ھ، تحقیق حاتم صالح الضامن۔

- الرسالۃ العدویۃ فی الیارات الاضافیۃ۔

  تالیف ابراہیم العدوی متوفی گیارہویں صدی۔ تحقیق احمد نصیف الجنابی

- الشعر والشعراء والنزاع اقتباساتہم فی الفاظ القرآن ومعانیہ۔

  تالیف الثعالبی متوفی سنہ ۴۲۹ھ، تحقیق مجاہد مصطفیٰ بہجت۔

- تحفۃ الطالبین فی اعراب قولہ (ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین)۔

  تالیف ابن طولون متوفی سنہ ۹۵۳ھ، تحقیق زیان احمد الحاج۔

- الجمع والتوجیہ لما انفرد بقراءتہ یعقوب بن اسحٰق الحضرمی۔

  تالیف ابوالحسن الرعینی الاشبیلی متوفی سنہ ۵۳۹ھ۔ تحقیق غانم القدوری۔

- تفسیر الوسیط بین الوجیز والبسیط (صرف مقدمہ اور تفسیر سورہ فاتحہ شائع کی ہے)۔

  تالیف الواحدی متوفی سنہ ۴۶۸ھ، تحقیق مہدی عبید جاسم ونہاد صالح۔

- کتاب التنبیہ علی فضل علوم القرآن۔

  تالیف ابوالقاسم بن حبیب متوفی سنہ ۴۰۶ھ، تحقیق محمد عبدالکریم کاظم۔